# ՄԻՍԱՐԻՉԵՆԻՍԻ ԼՐԱԳԻՐ.

Ph: Sch. Zill

ԱՐԴԱՍԱՓՈՐ

Քաղաքական Գրագիտական և Առևտրական

Հատ. 3. Հալէպ, Գարնան 15 Մայիս թուականի 1851. Երես ՍԽԸ. Թիւ 58.

## Հալէպ.

### Սուրբ Հալէպ.

### Հալէպեան Հիւրատուն.

Պէտք է ասել սակայն, որ ոչ միայն Հալէպեան Հիւրատունը, և ոչ թէ միայն Հալէպեան ազգն է ամենայն կողմանէ գովելի, այլ ամենայն Հալէպ քաղաքն ալ գովելի է, ինչպէս ասացինք, ինչպէս ասելիք ունինք, ինչպէս ասելիք ունինք, ինչպէս ասելիք ուն

## ترجمهٔ اشعار

۱. ای دل، مگر در این شهر کسی نیست که با او سخن بگویی؟ کوچه‌ها پر است از آدم، اما هر در بسته‌ای دیوار است.

۲. باران از شب تا سحر بر بام چکید و من تا صبح نخوابیدم. هر قطره انگار نام یکی را می‌زد و من هر بار فکر کردم او آمده است.

۳. پیرمرد عینک به چشم زد و روزنامه را باز کرد. صفحهٔ اول پر بود از جنگ و گرانی، اما در صفحهٔ آخر یک سطر بود: «دختر گمشده پیدا شد». همین یک سطر همه را خواند.

۴. نانوا هر صبح سه قرص نان می‌پزد. امروز یکی کم آورد. مشتری‌ها گفتند فردا زودتر بیا، اما او گفت فردا هم همین است که امروز است.

۵. کتابخانهٔ شهر سال‌ها پر از گرد بود. حالا بچه‌ها آنجا می‌آیند و صفحه‌ها را می‌شمارند. پیرمرد کتابدار می‌گوید هر کتاب که برگردد، یک روز عمر او را پس می‌دهد.

۶. پل روی رودخانه سه بار شکست و هر بار مردم گفتند دیگر تمام است. چوپان پیر گفت پل نمی‌شکند، آدم‌ها می‌شکنند. پل فقط منتظر می‌ماند تا کسی دوباره رویش بایستد.

۷. دختر کوچک از پنجره نگاه می‌کرد و می‌شمرد: یک، دو، سه، چهار. مادرش پرسید چرا می‌شمرد. گفت می‌شمرد تا پدرش برگردد، چون پدرش گفته بود هر چیز که شمرده شود گم نمی‌شود.

۸. نامه‌ای سال‌ها در کشو ماند. امروز باز شد. نویسنده مرده بود، اما گیرنده هنوز زنده بود و گریست. نامه فقط یک جمله داشت: «هنوز دوستت دارم».

۹. قطار ساعت ۶ از ایستگاه رفت. مسافر آخر دوید و سکو خالی ماند. تابلو هنوز روشن بود: «قطار رفت». مسافر نشست و تابلو را خواند. تا ساعت ۸ همان جا نشست. قطار دیگر نیامد.

۱۰. ... ... ...

## کھیتوں میں کیڑے مار زہر کا استعمال

زرعی تحقیقی ادارہ، ریجنل سٹیشن ہرنولی کے ماہرین نے کپاس اور سبزیوں کے کھیتوں میں کیڑے مار زہر کے استعمال کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ جاری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ موسم میں ضلع کے مختلف دیہات میں کیڑے مار زہر کے استعمال کے 1240 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں سے 312 واقعات میں کاشتکار بیمار ہوئے اور 27 واقعات میں موت واقع ہوئی۔ سب سے زیادہ واقعات اگست اور ستمبر کے مہینوں میں رپورٹ ہوئے جب کپاس پر سفید مکھی اور گلابی سنڈی کا حملہ عروج پر تھا۔

رپورٹ کے مطابق زیادہ تر کاشتکار زہر کا چھڑکاؤ بغیر دستانے اور ماسک کے کرتے ہیں اور اکثر ہوا کی سمت دیکھے بغیر چھڑکاؤ کرتے ہیں جس کی وجہ سے زہر ان کے اپنے چہرے اور جسم پر پڑتا ہے۔ کئی کاشتکار خالی زہر کی بوتلیں کھیت میں یا پانی کے قریب پھینک دیتے ہیں جس سے زمین اور پانی دونوں آلودہ ہو رہے ہیں۔ ضلع کے 18 میں سے 9 مقامات پر زمین کے نمونوں میں زہر کی باقیات پائی گئی ہیں جو مقررہ حد سے کئی گنا زیادہ ہیں۔

رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ کاشتکاروں کو زہر کے استعمال کی تربیت دی جائے اور ہر تحصیل میں ایک مرکز قائم کیا جائے جہاں سے کاشتکار مشورہ لے سکیں۔ ادارہ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نسیم اختر وارثی نے کہا کہ متبادل کیڑے مار زہر اور حیاتی کنٹرول کے طریقے بھی متعارف کرائے جا رہے ہیں جو کم خطرناک ہیں۔ ان کے مطابق اگر کاشتکار ہدایات پر عمل کریں تو فصل کا نقصان بھی کم ہوگا اور اخراجات بھی۔

## ریلوے پھاٹک پر حادثہ

ریلوے پھاٹک پر حادثہ — ۱۲ مئی، ۱۹۷۴ء

۱۲ مئی ۱۹۷۴ء کو ریلوے پھاٹک نمبر ۴۷ پر ایک مسافر بس ریل گاڑی سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ۹ افراد جاں بحق اور ۲۳ زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں ۶ کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ بس ڈرائیور کو معمولی زخم آئے۔ پھاٹک کا چوکیدار غائب پایا گیا۔ ریلوے حکام نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

## ریلوے پھاٹک پر حادثہ

ریلوے پھاٹک پر حادثہ — ۱۲ مئی، ۱۹۷۴ء

۱۲ مئی ۱۹۷۴ء کو ریلوے پھاٹک نمبر ۴۷ پر ایک مسافر بس ریل گاڑی سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ۹ افراد جاں بحق اور ۲۳ زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں ۶ کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ بس ڈرائیور کو معمولی زخم آئے۔ پھاٹک کا چوکیدار غائب پایا گیا۔ ریلوے حکام نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

## ریلوے پھاٹک پر حادثہ

ریلوے پھاٹک پر حادثہ — ۱۲ مئی، ۱۹۷۴ء

۱۲ مئی ۱۹۷۴ء کو ریلوے پھاٹک نمبر ۴۷ پر ایک مسافر بس ریل گاڑی سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ۹ افراد جاں بحق اور ۲۳ زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں ۶ کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ بس ڈرائیور کو معمولی زخم آئے۔ پھاٹک کا چوکیدار غائب پایا گیا۔ ریلوے حکام نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

## ملخص الحساب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٨٣٧ | | | |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible]